اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مَدَنی مذاکرے کے سُوال جواب

11 رجب المرجب 1443ھ	عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی	12، فروری 2022ء

سوال: **خوشامد و چاپلوسی** کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں ؟

جواب: آجکل ہمارے معاشرے میں ملازم سیٹھ کی، کم عہدے والا بڑے عہدے والے کی، غریب امیر کی خوشامد کرتا ہے، عموماً اس میں جھوٹ ہوتا ہے ، ڈرپوک کو شیر، کنجوس کو سخی، فاسق کو اچھا، جمعہ کی نماز بھی نہ پڑھنے والے اور ظلم کرنے والے کی تعریفیں کی جارہی ہوتی ہیں ، بعض اوقات ضمیر بھی ملامت کررہا ہوتا ہوگا مگر پھر بھی لوگ ایسا کررہے ہوتے ہیں، خوشامد کرنا مؤمن کے اخلاق سے نہیں، فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) ہے: جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ پاک غضب فرماتا (یعنی ناراض ہوتا) ہے۔ (شعب الایمان، 4/230، حدیث، 4885) البتہ حوصلہ افزائی کے لیے درست تعریف کی جاسکتی ہے

سوال: 13 اور 15 رجب میں کیا اہم بات ہے ؟

جواب: 13 رجب **اسلام کے چوتھے خلیفہ**، امیر المومنین حضرت **مولیٰ علی مشکل کشا** رضی اللہ عنہ کا یومِ ولادت اور 15 رجب حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کا یومِ عرس ہے۔

سوال: پہلے کے بزرگ صاحبِ علم تھے، انہیں علم یاد رہتا تھا مگر آجکل علم حاصل کرنا پہلے کے دور سے آسان ہے مگر علم یاد نہیں رہتا۔ اگر کوئی پہلے کے بزرگانِ دین جیسا بننا چاہے تو کیا کرے؟

جواب: پہلے کے بزرگانِ دین کے حافظے بہت مضبوط ہوتے تھے، چلتے چلتے بھی مطالعہ کرلیتے تھے، اپنے ہاتھ سے کتابیں لکھتے تھے، ان کے ہاتھ سے لکھی ہوئی کتاب کو **مخطوطہ** کہا جاتا ہے، یہ علم کی باتوں کو ہی سنا کرتے تھے، ایک بزرگ کے بارے میں ہے کہ جب لوگوں کی باتیں ان کے کان میں پڑتیں تو کان بند کرلیتے تھے کہ کہیں لوگوں کی بداخلاقی والی باتیں یاد نہ ہوجائیں، آجکل اخلاق بہت خراب ہیں بالخصوص گھر میں ہونے والی گفتگو میں کُھردرا پن زیادہ ہوتا ہے، بہرحال ہر شے کی زکوۃ ہوتی ہے علم کی زکوۃ علم پر عمل کرنا ہے، جو علم پر عمل کرتا ہے تو اس میں برکت ہوتی ہے، اسی طرح علم نور ہے اور یہ اس کے پاس نہیں رہتا جو علم پر عمل نہیں کرتا۔

سوال: توکل یعنی اللہ پاک پر بھروسا کیسے پیدا ہو، توکل نہ ہونے کی وجہ سے کئی برائیاں سرزد ہوجاتی ہیں؟

جواب: توکل کا معنی ہے اسباب پر بھروسا کرنے کے بجائے اللہ پاک پر بھروسا کیا جائے۔ اللہ پاک پر توکل کرنا فرضِ عین ہے ، توکل کے بغیر تو چارہ ہی نہیں ہے۔ اگر یہ ذہن بن جائے گا کہ روزی دینا اللہ پاک نے اپنے ذمۂ کرم پر لیا ہوا ہے، بندہ جتنا زندہ رہے گا اسے روزی ملے گی، پرندوں پر غور کرے کہ پرندے صبح خالی پیٹ نکلتے ہیں اور واپس پیٹ بھر کر آتے ہیں، یہ کل کے لیے کچھ نہیں بچا کر رکھتے ، آجکل تو لوگ اپنا مال بڑھانے کے بارے میں سوچتے رہتے ہیں مگر نیکیاں بڑھیں اس کے بارے میں نہیں سوچا جاتا، جبکہ نیکیاں بڑھنے سے جنت میں درجے بڑھتے ہیں۔ مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"توکل' اور نجات دلانے والے اعمال"** میں توکل کے باب کا مطالعہ کیجئے۔

سوال: کون سی مخلوق کل یا اس کے بعد کے لیے خوراک بچا کر رکھتی ہے ؟

جواب : صرف انسان، چیونٹی اور چوہا ہی خوراک بچا کر رکھتے ہیں۔

سوال: افضل ترین عبادت کونسی ہے ؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جواب: علمِ دین میں غور کرنا افضل ترین عبادت ہے، اسی طرح آخرت کے بارے میں غور وفکر کرنا بھی اچھا ہے۔ حدیث پاک میں ہے: گھڑی بھر غور وفکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص 365)

سوال: جس نے مرتے وقت کلمہ پڑھا، اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: مرتے وقت کلمہ شریف پڑھنے کی توفیق مل جانا، بہت بڑی سعادت ہے، فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے: مَنْ کَانَ آخِرُ کَلَامِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ یعنی جس کا آخری کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہو، وہ جنت میں جائے گا۔ (ابوداود، حدیث، 3116)۔

سوال: رمضان شریف آنے والا ہے، اعتکاف کی بھی بہاریں ہوں گی، آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: ماہِ رمضان کا سنتا ہوں کہ آنے والا ہے تو دل جھوم جاتا ہے، رمضان اعتکاف کا سُن کر تو مزے کو بھی مزا آجاتا ہے۔

سوال: کیا رنگوں کے بھی اثرات ہوتے ہیں؟

جواب: سبزہ یا سبز رنگ (Green Color) دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے، حضرتِ سَیِّدُنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: 4 چیزیں آنکھوں کی (بینائی کی) تقویّت کا باعث ہیں (1): قبلہ رُخ بیٹھنا (2) سوتے وقت سُرمہ لگانا (3) سبزے کی طرف نظر کرنا اور (4) لباس کو پاک وصاف رکھنا۔ (احیاء العلوم، ج2، ص27) کالے رنگ کے جوتے سے غم زیادہ ہوتے ہیں، یہ کہنا کہ فلاں رنگ کے لباس پہننے سے مصیبتیں آتی ہیں یہ غلط ہے۔ اپنی اپنی پسند ہوتی ہے مجھے سفید رنگ پسند ہے، اس میں مزہ آتا ہے کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اکثر سفید رنگ استعمال فرمایا، دعوتِ اسلامی میں سفید یا لائٹ کلر کا لباس پہننے کی ترغیب ہے۔

سوال: دینی رسائل تقسیم کرنے کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: دینی رسالے تقسیم کرنے چاہئیں، کئی ایسے ہوں گے کہ جو کوئی رسالہ پڑھ کر گناہوں سے تائب ہوئے ہوں گے اور دعوت اسلامی کے دینی ماحول میں آگئے ہوں گے۔ تمام کاروباری اور دیگر شعبوں والوں کو چاہئے کہ مکتبۃ المدینہ کے رسائل تقسیم کریں، دعوتِ اسلامی کے شعبہ تقسیم رسائل سے رابطہ کرکے صحابہ و اولیا اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے رسائل تقسیم کریں، رشتہ داروں کی برسی وغیرہ کے مواقع پر رسائل تقسیم کریں، خوشی وغمی کے مواقع پر مکتبۃ المدینہ کے بستے (Stall) لگوائیں۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ "فیضانِ امام جعفر صادِق" پڑھنے یا سُننے والوں کو امیر اہلِ سُنّت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

جواب: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ "فیضانِ امام جعفر صادِق" پڑھ یا سُن لے اُسے تمام صحابہ واہلِ بیت کا سچا غلام بنا اور اسے امام جعفر صادق کے پیارے پیارے نانا جان صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی قیامت میں شفاعت نصیب فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

Pakistan Mushawrat Office (DawateIslami)